سوال

(216) کیاایک بکری کی ادھار کی صورت میں دو بکریوں سے بیع جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک بکری کی اس طرح بیع جائز ہے کہ مثلاًمیں سال یااس سے زیادہ مدت بعد دویاتین بکریاں دی جائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق معین اور حاضر حیوان کی بیع ایک یا ایک سے زیادہ حیوانوں کے ساتھ جائز ہے جب کہ مدت معلوم ہواورمدت خواہ قریب ہویا بعید اورخواہ متبادل حیوانوں کو قسطوں کی صورت میں اداکیا جائے جب کہ بطور ثمن اداکئے جانے والے جانوراپنی صفات کے ساتھ ممتاز ہوں۔۔۔۔خواہ جانور فروخت شدہ جانورکی جنس سے ہویاکسی اور جنس سے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے ایک اونٹ خریداکہ جب آپؐ کے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے توآپؐ دواداکریں گے۔''(حاکم و بیہقی۔۔۔اس حدیث کی سند کے رجال ثقہ ہیں)

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 302

محدث فتویٰ